لانڈھی زو میں
فش ایکوریم کا افتتاح

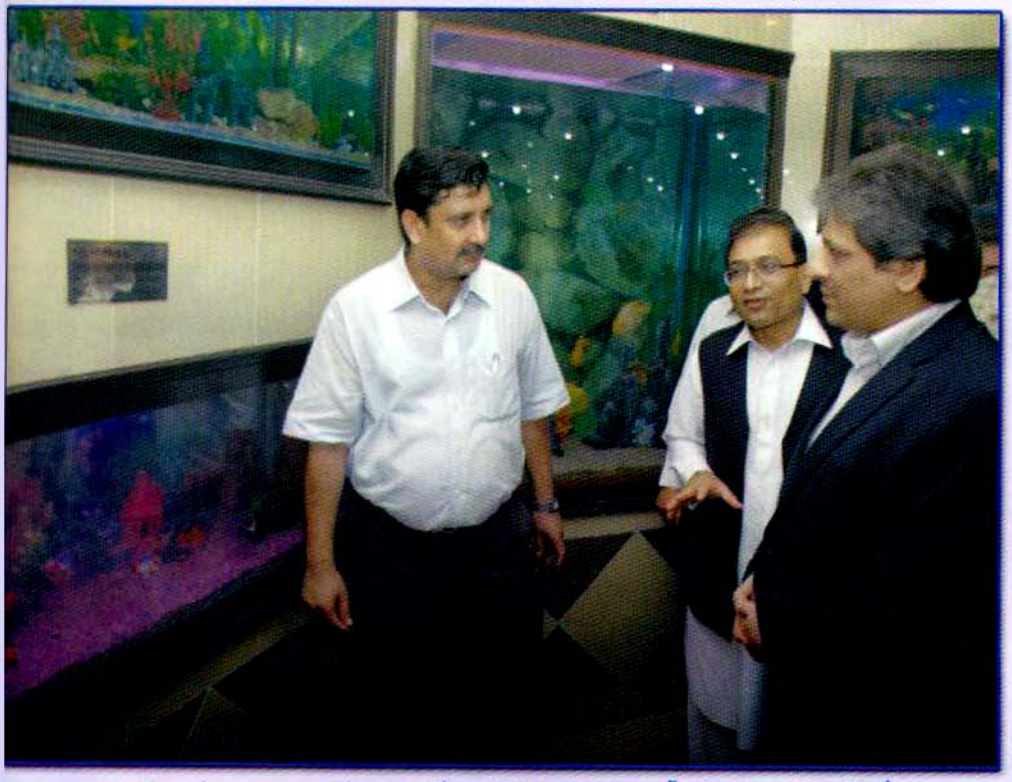
تحریر: طارق عرفان

گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان نے گزشتہ دس سال سے گورنر سندھ کی حیثیت سے فرائض منصبی ادا کرتے ہوئے شہر میں تفریحی سہولیات کو فروغ دینے اور شہریوں کو زیادہ سے زیادہ تفریحی مواقع فراہم کرنے پر توجہ مرکوز رکھی۔ گورنر سندھ نے نہ صرف شہر میں بے شمار مقامات پر نئے پارکس کا اضافہ کرنے میں مثبت کردار ادا کیا بلکہ شہر میں

> ''گورنر سندھ نے نہ صرف شہر میں بے شمار مقامات پر نئے پارکس کا اضافہ کرنے میں مثبت کردار ادا کیا بلکہ شہر میں قائم قدیم تفریحی گاہوں کی زبوں حالی پر توجہ دیتے ہوئے ان کی ازسرنو تعمیر اور تفریحی سہولیات فراہم کرنے کے لئے بھی مثبت اقدامات کئے جن میں کراچی زو، سفاری پارک اور لانڈھی زو شامل ہیں''

قائم قدیم تفریحی گاہوں کی زبوں حالی پر توجہ دیتے ہوئے ان کی ازسرنو تعمیر اور تفریحی سہولیات فراہم کرنے کے لئے بھی مثبت اقدامات کئے جن میں کراچی زو، سفاری پارک اور لانڈھی زو شامل ہیں۔ گورنر سندھ نے لانڈھی زو کی زبوں حالی اور وہاں منجمد ترقیاتی کاموں کو ازسرنو شروع کرنے کے احکامات جاری کئے۔

بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر محمد حسین سید نے گورنر سندھ کی ہدایت پر لانڈھی زو میں فش ایکوریم کی تعمیر پر بھرپور توجہ دیتے ہوئے نہ صرف زو میں فش ایکوریم کے احکامات جاری کئے بلکہ وقتاً فوقتاً بے شمار وزٹ کر کے لانڈھی زو میں تعمیر کئے جانے والے والے فش ایکوریم کی خوبصورتی، میٹریل اور دیگر تعمیراتی کاموں کا معائنہ کیا۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی کی خصوصی دلچسپی کے باعث لانڈھی زو میں تین کروڑ روپے کی لاگت سے شہر کے سب سے بڑے فش ایکوریم کا کام اپنی تکمیل کو پہنچا۔ فش ایکوریم میں شیشے کے 48 چھوٹے بڑے ایکوریم بنا کر مختلف اقسام کی 50 سے زائد اقسام کی خوبصورت رنگ برنگی مچھلیاں رکھی گئیں۔ ان میں سے 90 فیصد مچھلیاں بیرون ممالک سے درآمد کی گئی ہیں۔ گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان نے ستمبر کے دوسرے ہفتے میں اس فش ایکوریم کا باقاعدہ



لانڈھی زو میں فش ایکوریم کے افتتاح کے موقع پر ایڈمنسٹریٹر کراچی محمد حسین سید گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان کو بریفنگ دے رہے ہیں

افتتاح کیا۔ سادہ اور پُروقار تقریب میں گورنر سندھ کی آمد پر بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر محمد حسین سید نے فش ایکوریم کی تیاری کے مراحل کے بارے میں انہیں بریفنگ دی۔ اس موقع پر میٹروپولیٹن کمشنر متانت علی خان

> ”کراچی میں یہ دوسرا چڑیا گھر ہے جسے تزئین و آرائش کر کے اس قابل بنایا گیا ہے کہ شہری اپنی فیملی کے ہمراہ تفریح کی غرض سے یہاں آئیں اور جانوروں اور پرندوں کے حوالے سے اپنے مشاہدات میں اضافہ کریں“ گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان

سینئر ڈائریکٹر کلچر اینڈ اسپورٹس محمد ریحان خان سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔

گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان نے اس موقع پر کہا کہ لانڈھی کورنگی زو کی تزئین و آرائش اور فش ایکوریم کی تعمیر علاقے کے لوگوں کو تفریحی سہولیات مہیا کرے گا کیونکہ شہر کے انفرااسٹرکچر کے ساتھ ساتھ تفریحی سہولتوں کی فراہمی اور کھیلوں کا انعقاد بھی ضروری ہے انہوں نے کہا کہ لانڈھی کورنگی چڑیا گھر کی تزئین و آرائش اور ان میں نئے جانوروں اور پرندوں کے اضافے کے بعد توقع ہے کہ شہری ان تفریحی سہولتوں سے محظوظ ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں یہ دوسرا چڑیا گھر ہے جس کی تزئین و آرائش کر کے اس قابل بنایا گیا ہے کہ شہری اپنی فیملی کے ہمراہ تفریح کی غرض سے یہاں آئیں اور جانوروں اور پرندوں کے حوالے سے اپنے مشاہدات میں اضافہ کریں انہوں نے کہا کہ نوجوانوں خصوصاً بچوں کے لئے چڑیا گھر انتہائی کشش کا باعث ہوتا ہے کیونکہ وہ یہاں ان جنگلی جانوروں کو قریب سے دیکھ سکتے ہیں جنہیں عام زندگی میں دیکھنا ناممکن ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چڑیا گھروں اور سفاری پارک میں لائے گئے نئے جانوروں سفید شیر، پوما، ٹائیگر اور مختلف اقسام کے نئے پرندوں کے اضافے کے بعد دریائی گھوڑا، گینڈا، ذرافہ، زیبرا اور دیگر نئے جانور بھی لائے جارہے ہیں۔ سینئر ڈائریکٹر کلچر اسپورٹس اینڈ ریکری ایشن محمد ریحان خان نے لانڈھی کورنگی زو سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اس زو کا قیام 1974ء میں عمل میں لایا گیا تھا یہ سات ایکڑ رقبے پر مشتمل ہے۔ فش ایکوریم کی تعمیر کا کام 2004ء میں شروع ہونے کے بعد تعطل کا شکار رہا۔



گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان ایڈمنسٹریٹر کراچی محمد حسین سید کے ہمراہ لانڈھی زو کا معائنہ کررہے ہیں

ایڈمنسٹریٹر کراچی محمد حسین سید کی ہدایت پر اس کی تعمیر اس سال دوبارہ شروع کی گئی اور آج اسے شہریوں کے لئے کھول دیا گیا ہے فش ایکوریم کیلئے مچھلیوں کی نایاب نسل کو مختلف ملکوں سے درآمد کیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ ان درآمد شدہ مچھلیوں کی افزائش نسل کے لئے ایکوریم کے ساتھ 40 پونڈز بنائے گئے ہیں تاکہ ایکوریم میں نئی مچھلیوں کی تعداد بڑھتی رہے۔

گورنر سندھ نے چڑیا گھر کے دورے کے دوران وہاں لگے ہوئے جھولوں کو بہتر بنانے، بچوں کے لئے مزید نئے اور جدید جھولے لگانے اور چڑیا گھر میں مزید نئے جانوروں اور پرندوں کے اضافے پر بھی زور دیا۔

ایڈمنسٹریٹر کراچی محمد حسین سید نے اس موقع پر کہا کہ کراچی چڑیا گھر، لانڈھی زو اور سفاری پارک کی تزئین و آرائش مسلسل جاری رکھی جائے گی جبکہ لانڈھی میں کھیلوں کی سہولتیں مہیا کرنے کے لئے لانڈھی اسپورٹس کمپلیکس کو اسی ماہ مکمل کرلیا جائے گا جس میں ہر طرح کے انڈور گیمز کی سہولتیں مہیا کی گئیں ہیں انہوں نے کہا کہ کشمیر روڈ اسپورٹس کمپلیکس میں عالمی سطح کا فٹبال اسٹیڈیم اور سندھ اسنوکر اکیڈمی کی تعمیر بھی اگلے ماہ تک شروع کردی جائے گی تاکہ نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ بلدیہ عظمیٰ نوجوانوں کے ساتھ ساتھ ذہنی معذور اور اسپیشل افراد کے لئے بھی مختلف کھیلوں کے ٹورنامنٹ منعقد کررہی ہے تاکہ ان کی حوصلہ افزائی ہو اور وہ معاشرے کے کارآمد اور مفید شہری بن سکیں۔

> ”تین کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کئے گئے شہر کے سب سے بڑے فش ایکوریم میں شیشے کے 48 چھوٹے بڑے ایکوریم بنا کر مختلف اقسام کی 50 سے زائد اقسام کی خوبصورت رنگ برنگی مچھلیاں رکھی گئیں۔ ان میں سے 90 فیصد مچھلیاں بیرون ممالک سے درآمد کی گئی ہیں جبکہ مچھلیوں کی افزائش نسل کے لئے ایکوریم کے ساتھ 40 پونڈز بھی بنائے گئے ہیں“ ایڈمنسٹریٹر کراچی محمد حسین سید